

# چنئی کے روزنامہ تہنتھی کی پلاٹینم جوبلی تقریب میں وزیر اعظم کی تقریر کے چید چید اقتباسات

Posted On: 06 NOV 2017 12:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6 نومبر - وزیراعظم جناب نریندر مودی نے تامل روزنامہ تہنتھی کی پلاٹینم جوبلی تقریب میں جو تقریر کی تھی اس کے چید چید اقتباسات حسب ذیل ہیں۔

اب سے پلے میں چنئی اور تامل ناڈو کے دیگر مقامات میں زبردست بارش اور سیلاب کے مہلکین کے لال خانہ اور اس خوفناک صورتحال کا سامنا کرنے والے کنبوں سے اظہار تعزیت و مدد کی ضرورت ہے۔ میں نے ریاستی سرکار کو ہر ممکن امداد و حمایت کی یقین دہانی کرائی ہے اس کے ساتھ ہی میں سینئر صحافی جناب تھیرو آر موہن کی موت پر اظہار تعزیت کرتا ہوں۔

دینا تہنتھی نے اپنی اشاعت کے 70 سال مکمل کر لئے ہیں۔ اس اشاعتی کامیابی کے لئے جناب تھیرو ایس پی آدتی، نار، تھیرو ایس ٹی، آدتی، نار اور جناب تھیرو بالاسیرامیم جی کی خدمات لائق ستائش ہیں۔ پچھلی ساڑھے سات دہائیوں کے دوران ان حضرات کی کوششوں نے تہنتھی کو تامل ناڈو کی زبان میں ایک بڑا میڈیا برانڈ بنادیا ہے۔ میں اس کامیابی کے لئے تہنتھی گروپ کے انتظامیہ اور عملے کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ج کروڑوں ہندوستانیوں کو چوبیس گھنٹے چلنے والے نیوز چینلوں کی خدمات دستیاب ہیں لیکن آج بھی بیشتر لوگوں کے دہانے کا آغاز ایک ہفتے میں چائے یا کافی کا کپ اور دوسرے ہفتے میں اخبار سے ہوتا ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ تہنتھی تامل ناڈو کے ساتھ بنگلورو، ممبئی اور دہلی میں بھی اپنی سات اشاعتوں کے ذریعہ خدمات فراہم کر رہا ہے۔ محض شہر کے دوران ہی غیر معمولی کامیابی حاصل جناب تھیرو اس پی آدتی، ناتھ کی انتہائی دوراندیش رہنمائی کا نتیجہ ہے، جنہوں نے 1942 میں اس کی اشاعت کا آغاز کیا تھا۔

مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تہنتھی کا مطلب ہوتا ہے تار کے ذریعہ بھیجا جانے والا پیغام یعنی دینا تہنتھی کا مفہوم ہے: ”روزانہ تار“ کے ذریعہ بھیجا جانے والا پیغام۔ گزشتہ 25 برسوں کے دوران محکمہ ڈاک و تار کے ذریعہ فراہم کرائی جانے والی تار کے ذریعہ بھیجے جانے والے نامات کی خدمات، اب انٹرنیٹ فرسودہ وکر اپنے وجود سے محروم وچکی ہے۔ لیکن یہ تار اپنی ترقی کاسفر جاری رکھے ہوئے ہے۔

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ تہنتھی گروپ نے تامل ادب کے فروغ کے لئے اپنے بانی جناب تھیرو آدتی، ناتھ کے نام پر اعزازات قائم کیے ہیں۔ میں ان اعزازات سے نوازے جانے والے حضرات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب تھیرو تامی لن بم، ڈاکٹر ارائی امبو اور جناب وی جی سنتوشم ان معروف شخصیات میں شامل ہیں جنہوں نے ان اعزازات سے سرفراز کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان حضرات کی خدمات کا یہ اعتراف ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرے گا، جنہوں نے ایک باعزت پیشے کے طور پر قلمکاری کو اپنا یا ہے۔

نواباداتی آمریت کے دور میں آج انی راجہ رام موہن رائے کے اخبار سمواد کومودی لوک نائک تلک کے اخبار کیسری اور مہاتما گاندھی کے اخبار روزنامہ نوچیون نے جدوجہد آزادی کے لئے حوصلہ افزائی کے منارے نور کا کام کیا تھا۔ ان اخبارات نے اپنی اشاعتوں کے ذریعہ عوام الناس میں بیداری پیدا کرنے میں زبردست خدمات انجام دی تھیں۔ شاید یہ بات اس لئے تھی کہ ان اخبارات کے بانی حضرات کے اعلیٰ نظریات کا نتیجہ تھا کہ یہ اشاعتیں ظہور میں آسکیں اور اس کے بعد برطانوی دور اقتدار میں شروع ہونے والے متعدد اخباروں نے نہ صرف یہ کہ اس جدوجہد کو جاری رکھا بلکہ اپنی دیرینہ اشاعتی روایات پر آج بھی قائم ہیں۔

!دوستو

یہ بات کہی نہ میں بھولنی چاہئے کہ ہمارے والدین والی نسلوں نے ملک و قوم کی خاطر خواہ خدمات انجام دی ہیں جن کے نتیجے میں ہمیں آزادی کی نعمت حاصل ہو سکی ہے۔ آزادی کے بعد ہی انسانی حقوق کی اہمیت جاری رہ سکی ہے۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ ہم نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنے فرض کی ادائیگی کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری کو فراموش کر دیا ہے۔ جس کے نتیجے میں آج ہمارے سماج کو متعدد بیماریاں لاحق ہو گئی ہیں۔

خواتین و حضرات

ہماری تحریک آزادی کی جڑیں کاری کرنے والے بیشتر اخبارات مقامی زبانوں میں شائع ہوتے تھے۔ دراصل اس زمانے میں برطانوی سرکار کی ہندوستان کی مقامی زبانوں میں شائع ہونے والے اخبارات سے خوفزدہ رہتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ 1878 میں ورنا کیولر پریس ایکٹ کا نفاذ کیا گیا تھا۔

مہاتما جی کے ملک میں مقامی زبانوں میں شائع ہونے والے اخبارات کی اہمیت آج بھی اسی طرح برقرار ہے جتنی کہ اس زمانے میں تھی۔ یہ اخبارات اس زبان میں اپنا مواد پیش کرتے ہیں، جو عام قاری کے لئے آسانی قابل فہم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ اخبارات سماج کے پسماندہ زمروں کی ترقی اور خوشحالی کی کوششیں بھی کرتے ہیں۔

حالے حوالے سے یہ بات یقینی طور سے لائق ستائش ہے کہ آج ہمارے فعال اخبارات میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والے وہ اخبارات شامل ہیں جو مقامی زبانوں میں شائع ہوتے ہیں۔ دینا تہنتھی یقیناً ان ہی اخباروں میں شامل ایک اہم اخبار ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس بات پر حیرت کرتے سنا ہے کہ دنیا میں ہونے والے واقعات کی خبریں کس طرح ان اخبارات میں شامل اشاعت ہوتی ہیں۔

آج گو کہ میڈیا افراد کی ذاتی ملکیت ہے، لیکن اس کے باوجود اس سے عوامی مقاصد کی تکمیل ہوتی ہے۔ دانشور حضرات کے قول کے مطابق بجائے اس کے کہ اصلاحات کو بطور طاقت نافذ کیا جائے بلکہ میڈیا امن کے ذریعہ اصلاحات کا ایک اہم وسیلہ ہے۔ اس کی ذمہ داری سرکار اور بدلی سے کم نہیں۔ وہی اس لئے اس کی کارکردگی بھی ان کے مساوی ہونی چاہئے۔ اس سلسلے میں عظیم سنت تھرووولور کے یہ الفاظ میڈیا پر چسپاں ہوتے ہیں، ”دنیا میں ان قدروں کے علاوہ کسی چیز کا وجود نہیں ہے جو شہرت اور دولت کو یکجا کرتی ہیں۔“

!دوستو

تکنالوجی نے میڈیا میں عظیم تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب سرخیاں گاؤں کے بلیک بورڈ پر لکھی جاتی تھیں۔ ان سرخیوں کو زبردست معتبریت حاصل ہوتی تھی لیکن آج کا میڈیا گاؤں کے بلیک بورڈ سے لے کر اپنے آن لائن پلیٹ بورڈ پر محیط ہے۔

معتبریت پر مسلسل زور دئے جانے کے نتیجے میں ہمارے اندر اپنا محاسبہ کرنے کا رجحان پیدا ہوا ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ میڈیا میں پیدا ہونے والی اصلاحات ہر وقت ضرورت خود محاسبہ کے ذریعہ خود میڈیا سے ہی حاصل ہوں گی۔ ہم نے 6/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملے کی نام نگاری کے تجزیے میں یہ صورتحال خود دیکھی ہے اور شاید نام نگاری کے یہ تجزیے ہر وقت ہوں گے۔

!دوستو

میں اس موقع پر ہمارے سوچے بھاڑے ہندوستان پر میڈیا کے رد عمل کی ستائش کرتا ہوں، جنہوں نے مہاتما گاندھی کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر 2019 میں سوچے بھاڑے ہندوستان کی کامیابی کی کوششیں کر رہے ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں صفائی ستھرائی کے تئیں بیداری پیدا کرنے میں میڈیا کے تعمیری رول سے متاثر ہوا ہے۔ میڈیا نے ان کاموں کی بھی نشاندہی کرائی ہے، جو ابھی کئے جانے باقی ہیں اور جو ہمارے مقاصد

ایک اور ایسا کلیدی شعبہ موجود ہے جس میں میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے ۔ ی۔ شعبہ ہے :” ایک بھارت -شریشٹھ بھارت“ میں آپ کو ایک مثال سے ی۔ بات سمجھاتا۔ وں ۔ کیا کوئی اخبار پورے سال اپنے کالم کا کچھ حصہ اس مقصد کے لئے وقف کرسکتا ہے ۔ ی۔ اخبار روزانہ اپنی اشاعتی زبان میں اس سلسلے کا ایک جملہ شائع کرسکتے۔ یں اور اس کا ترجمہ رسم الخط کی تبدیلی کے ساتھ ۔ ندوستان کی تمام بڑی زبانوں میں شائع کیا جاسکتا ہے ۔

سال کے آخر میں اخبارات کے قارئین 365قے سادہ جملوں سے واقف ۔ وسکتے۔ یں ، جو ملک کی تمام بڑی زبانوں میں شائع کئے جاسکتے۔ یں ۔ ذرا تصور کیجئے کہ اس سادہ سے قدم کے کیا کیا اثرات ۔ وسکتے۔ یں۔ مزید برآں اسکولوں کے کلاس روموں میں کچھ منٹ کے لئے اس موضوع پر گفتگو کی حوصلہ افزائی کی جاسکتی ہے ۔ بچے بھی ۔ مارے استحکام ،طاقت اور مالا مال ۔ م۔ ج۔ تی سے واقف ۔ وسکیں ۔

رس کا عرصہ۔ انسانی زندگی میں ایک خاطر خواہ مدت سمجھا جاسکتا ہے ۔ لیکن کسی قوم یا ادارے کے لئے ی۔ مدت محض ایک سنگ میل سے زیادہ کی 75 حیثیت ن۔ یں رکھتی ۔ اب سے تقریباً تین ماہ ۔ م ن۔ ندوستان چھوڑو تحریک کی قیادت سالگرہ منائی تھی ۔ اس طرح دینا تھنٹی کے سفر اشاعت میں ایک نوعمر ملک کی حیثیت سے۔ ندوستان کے عروج کا عکس دیکھا جاسکتا ہے ۔ اس روز پارلیمنٹ میں اپنی تقریر کے دوران میں ن۔ 2022 تک ایک نئے۔ ندوستان کی تعمیر کا نعرہ دیا تھا ۔ بدعنوانی ، ذات پات ،فرقہ پرستی ،غریبی ، ناخواندگی اور بیماریوں سے پاک ۔ ندوستان کا نعرہ ۔ اور اگلے پانچ برس اپنے عزم کے ذریعہ سنکلیپ سے سدھی کے لئے وقف ۔ وں ۔ چا۔ ئیں تھی ۔ م اپنے مجاہدین آزادی کے ۔ ندوستان کی تعمیر کرسکیں گے۔

پانچ برس کے فوری ۔ دف سے آگے بھی شاید تھنٹی ن۔ اپنی پلاٹینم جوبلی کے موقع پر اس بارے میں غور کیا ۔ وگا کہ اگلے 75 برس کی مدت میں کیا جانا چاہئے ۔ اور ایسا کام انجام دینے کے دوران پیش۔ وری قدروں اور مقصدیت کے اعلیٰ ترین معیارات کو پیش نظر رکھا جانا چاہئے ۔

آخر میں میں ایک بار پھر تامل ناڈو کے عوام کی خدمت میں دینا تھنٹی کے ناشرین کی خدمات کی ستائش کرتا ۔ وں ۔ مجھے یقین ہے کہ ی۔ ناشر نرات ۔ ماری عظیم قوم کے مقدر کی ج۔ ر۔ کاری میں اپنی تعمیری حمایت جاری رکھیں گے ۔

.....

م ن ۔ س ش ۔ رم

U-5545

